سوال

ین کار(446)نا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سپتال میں داخل ہیں، اور کئی ایک روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہیں، مگر ڈاکٹروں نے ہم سب کو جو روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہیں یا نہیں رکھتے، روزے رکھنے سے منع کر دیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ اس میں تمہاری صحت کا نقصان ہے، علاج اور روزہ دونوں اکٹھے نہیں ہوسکتے، تو کیا ہم ڈاکٹروں کی پروا کیے بغیر روزہ رَ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں، تو روزہ چھوڑ دینے میں کوئی حرج نہیں، خواہ کسی کو روزہ رکھنے کی طاقت بھی ہو۔ اور اس میں کوئی فرق نہیں کہ کوئی اپنے مرض کی ابتداء میں ہو یا درمیان میں یا آخر میں یا صحت یابی کی ابتداء میں، مگر اندیشہ ہو کہ کہیں مرض دوبارہ عود نہ کر آئے۔ کیونکہ آیت کریمہ :

ِ کانَ مَریضًا...۱۸۵... سورۃ البقرۃ

یں عموم ہے۔ ساتھ ہی غور کرنا چاہئے کہ روزہ چھوڑنے کی وجہ آیت کریمہ میں یہ بتائی گئی ہے کہ :

یُرِیدُ اللَّهُ بِکُمُ الیُسرَ وَلا یُرِیدُ بِکُمُ العُسرَ...۱۸۵... سورۃ البقرۃ

ے ساتھ آسانی کا ارادہ فرماتا ہے، کسی تنگی اور مشقت کا ارادہ نہیں کرتا۔''

اگرچہ اس مسئلہ کے اور کئی جوانب بھی ہیں مگر یہ جواب آپ کے سوال کے مطابق ہے۔

ن کے روزے سے بیماری کے باعث چھوٹ گئے ہوں، اس پر صحت یابی کے بعد اگر وہ روزے رکھنے کی طاقت رکھتا ہو، ان دنوں کی قضا سے زیادہ کچھ نہیں ہے، بشرطیکہ صحت یابی کے سال رمضان آنے سے پہلے پہلے سابقہ رمضان کی قضا دے دے۔ اگر بلا عذر اس سے اگلے رمضان تک تاخیر کرے گا تو

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسا ئیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 353

محدث فتویٰ